سوال

(229)ایک شخص پنج وقتہ نماز اپنے گھر میں پڑھتا ہے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص پنج وقتہ نماز اپنے گھر میں پڑھتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ دنیوی کاموں کی وجہ سے میرا مسجد کو جانا نہیں ہوسکتا۔ پس اس صورت میں اس کی نماز ہوگی۔ یا نہیں۔ یہ شخص ادائے نماز کےلئے ہمیشہ برابر مسجد میں آیا کرتا ہے۔ اور نماز جمعہ باجماعت مسجد میں ادا کرتا ہے۔ اور پنج وقتہ نماز اپنے گھر میں ادا کرتا ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فرض ادا ہوجایئں تو تعجب نہیں لیکن مسجد اور جماعت کی غیر حاضری کا گناہ ہوگا۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔ جو لوگ جماعت میں شریک نہیں ہوتے میرا جی چاہتا ہے ان کے گھروں کو آگ لگادوں۔ مگر خردسال بچوں کا خیال ہے۔

شرفیہ

بلا شرعی عذر مثلاً خوف مرض وغیرہ کے ترک جماعت جائز نہیں۔ اور عبد اللہ بن مسعود صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تو کہا۔ "لو صلیتم فی بیوتکم کما یصلی ہذا المتخلف فی بیتہ ترکتم سنة نبیکم ولو ترکتم سنة نبیکم لضللتم الحدیث" (رواہ مسلم مشکواة)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص430

محدث فتویٰ